بیادِ امیرالمؤمنین خلیفۂ ارشد و برحق
سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ

سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ

تو ہے خالِ[1] فاطمہؓ، حسنینؓ کا نانا ہے تو ۔۔۔ واہ کیا رشتہ ہے تیرا؟ بے خلاف و بے کلام
تیرے فضل و منقبت کے معترف جن و بشر ۔۔۔ تیری دانش کا ہے شاہد خود یہ چرخِ نیلی فام
حلم و حکمت، عدل و تقویٰ، تیری فطرت اور شعار ۔۔۔ دھوم ہے تیری عرب میں اور عجم میں تیرا نام
لاکھ کسریٰ اور فلاطوں، تیری جوتی پر نثار ۔۔۔ لاکھ ذوالقرنین اور لقمان ہیں تیرے غلام
ہادی و مہدیِ اُمت، کاتبِ وحیِ مبین ۔۔۔ معتمدِ شیخین کا اور مستقل پنجم امام
جب علیؓ جیسے صحابی پر ہوئے نہ جمع لوگ ۔۔۔ پھر بھلا ان کے پسر کو کیوں بناتے سب امام
تھا خلافت کی بشارۃ اِنْ وَلِیْتَ[2] کا خطاب ۔۔۔ حق بہ جانب تھا علیؓ کے بعد ہی تیرا نظام
تو نے بے شک دی زمامِ کار در دستِ یزید ۔۔۔ یہ عمل نہ کفر تھا، نہ فسق و مکروہ و حرام
حد سے حد تھا ترکِ افضل، اخذِ مفضول و پسر ۔۔۔ خود ہیں ظالم اور فاسق، جو کریں تجھ پر ملام
باقی تقلیدِ عمرؓ تو خود علیؓ نہ کر سکے ۔۔۔ وقتِ رخصت تھے خلافت سے حسنؓ کب بے مرام
تو خوارج کی ضلالت اور قساوت سے خبیر ۔۔۔ اور سبائیت کی سازش کو کچلنا تیرا کام
قولِ اعمش، تابعی میں سیدِ اعظم ہے تو ۔۔۔ کون ہے جس کو سیاست میں ملا ہو یہ مقام

ساری دُنیا کے وَلی ہوں اِک طرف تُو اِک طرف
تو صحابی! اور صحابہ میں بھی ہے فرخندہ نام!

[1] ام المومنین سیدہ ام حبیبہ سلام اللہ علیہا امیرالمومنین سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی رشتہ میں والدہ تھیں۔ تو حضرت امیر شام سیدہ فاطمہ کے ماموں ہوئے اور ماں کے اور رشتہ دار عموماً نانا ہی کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔ تو سیدنا معاویہ حضرات حسنین کے رشتہ میں نانا ہوئے۔ رضی اللہ عنہم! ۱۲

[2] نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ: یَا مُعَاوِیَۃُ! اِنْ وَلِیْتَ اَمْرًا، فَاتَّقِ اللّٰہَ وَاعْدِلْ اَوْ کَمَا قَالَ (رواہ ابو یعلیٰ والامام احمد بن حنبل فی مسندیہما۔ تطہیر الجنان ص۱۱)!
ترجمہ: اے معاویہ! اگر تم لوگوں کی باگ ڈور سنبھالو، تو پھر اللہ کا لحاظ رکھنا اور انصاف کرنا (امت کا عقیدہ ہے کہ یہ حدیث صحیح اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی مستقل چھٹی خلافت کیلئے بھی بشارت ہے)